اونچا سننے والے آدمی کی امامت کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جو امام اونچا سنتا ہو اور اس وجہ سے نماز میں غلطی ہو جانے پر بعض اوقات دوسرے کا لقمہ نہ سن پاتا ہو، تو اس کا امامت کروانا کیسا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اونچا سننے والا شخص اگر امامت کی شرائط وضروریات کا جامع ہو تو ایسا شخص امامت تو کروا سکتا ہے، مگر اس کے علاوہ وہ شخص بہتر ہے کہ جو صحیح سنتا ہو اور مسائل نماز وطہارت میں اس سے کم نہ ہو۔

امامِ اہل سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ بہرے کی امامت کے متعلق فرماتے ہیں: "بہرے کے پیچھے نماز جائز ہے، مگر اس کا غیر اَولیٰ (بہتر) ہے، جبکہ علمِ مسائلِ نماز وطہارت میں اس سے کم نہ ہو اور غلطی جس پر لقمہ نہ لیا، اگر مفسدِ نماز تھی (یعنی نماز کو توڑ دینے والی تھی اور امام نے لقمہ نہیں لیا)، نماز جاتی رہی، ورنہ نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 616، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4352

تاریخ اجراء: 26ربیع الآخر1447ھ/20اکتوبر2025ء